السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی صاحب نے پوچھا ہے

یہاں بچے ہوئے روٹی کے ٹکڑوں کو دوبارہ استعمال نہ کیا جائے تو پھر کیا کرنا چاہیئے جبکہ دفن کے لئے جگہ بھی نہ ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رزق اور کھانے پینے کی اشیاء اللہ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ اس نعمت کی ناشکری بہت بڑا گناہ ہے۔ بچی ہوئی روٹی' سالن یا کسی دوسری چیز کو پھینک دینا' یہ بھی ناشکری کے ضمن میں آتا ہے۔ کتنے ایسے لوگ ہیں جو سوکھی ہوئی روٹی کو بھی ترستے ہیں۔ کتنے ایسے مفلوک الحال ہیں جو مہینوں سالن کو ترستے رہتے ہیں اور کتنے ایسے غریب ہیں جو مہینوں پھلوں کی شکل نہیں دیکھتے یہاں بعض لوگ بچی ہوئی روٹی کے ٹکرے جانوروں کو کھلاتے ہیں' بعض چڑیوں جیسے پرندوں کے لئے باہر رکھ دیتے ہیں اور بعض دوبارہ کسی نہ کسی چیز میں استعمال کر لیتے ہیں۔ یہ تینوں طریقے درست اور مفید ہیں لیکن انہیں جلادینا یا پھر دفن کر دینا مستحسن معلوم نہیں ہوتا۔ اگر مجبوری ہو تو الگ بات ہے لیکن اس کے باوجود کوشش کرنی چاہیئے کہ اسے دوبارہ کسی مصرف میں لایا جائے۔ امور خانہ داری سے دلچسپی رکھنے والی خواتین خشک روٹی کو دوبارہ استعمال کرنے کے لئے متعدد طریقوں سے کام لیتی ہیں۔ بہر حال مجبوری کے بغیر جلانا یا پھینکنا جائز نہیں۔ اگر روٹی بچ جائے تو دوسرے وقت کم پکائیں اور بچی ہوئی ساتھ استعمال کر لیں اس میں نہ کوئی قباحت ہے نہ نقصان۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص564

محدث فتویٰ